This question paper contains 4+2 printed pages]

Your Roll No.......................

6430

B.A. (Hons.)/II **E**

URDU—Paper IV

(Early Prose and Poetry)

Time : 3 *Hours* *Maximum Marks* : 75

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

ہدایت : صرف پانچ سوال کیجئے۔ آخری دو سوالات لازمی ہیں۔
نمبر مساوی ہیں۔

۱۔ نظیر اکبرآبادی کی نظم نگاری کی اہم خصوصیات پر اظہار خیال کیجئے۔

۲۔ رجب علی بیگ سرور کی نثر نگاری کی اہم خصوصیات پر روشنی ڈالئے۔

P.T.O.

۳۔ ''باغ و بہار نے آسان وسلیس زبان کو فروغ دیا۔'' اس قول کی روشنی میں باغ و بہار کے اسلوب نگارش پر روشنی ڈالیے۔

۴۔ ''ولی دکنی کی غزل نے شمالی ہند میں اردو شاعری کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا۔'' اس قول کی روشنی میں ولی کی غزلیہ شاعری پر اظہار خیال کیجیے۔

۵۔ میر تقی میر کی شاعری کی امتیازی خصوصیات بیان کیجیے۔

۶۔ اردو میں ''بارہ ماسہ'' کی روایت کا ذکر کرتے ہوئے افضل کی ''بکٹ کہانی'' کا تنقیدی جائزہ پیش کیجیے۔

۷۔ مندرجہ ذیل نثری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے:

(الف)

ماہ طلعت نے کہا ''توتا بہت عقل مند، ذی شعور، سیاح نزدیک و دور ہے، اس سے بھی پوچھنا ضرور ہے۔ مخاطب ہوئی کہ اے

مرغ خوش خود و طائر زمرد لباس سرخ و بذلہ سنج بے رنج! سچ کہنا اس سج دھج کی صورت کبھی تیرے طائر وہم و خیال کی نظر سے گزری ہے؟

نیرنگیٔ چرخ کج رفتار، فتنہ پردازی گردونِ واژوں عیاں ہے۔ آگاہ سب جہاں ہے۔ اس وقت تو تا رنجیدہ دل کبیدہ خاطر مضمحل بیٹھا تھا۔ چپ ہو رہا۔ شہزادی نے پھر پوچھا تو تے نے بے اعتنائی سے کہا: ایسا ہی ہوا یہ معشوق مزاج، طرّہ یہ کہ شہزادے کی جورو، شوہر مالک تخت و تاج، برہم ہو کے بولی میاں مٹھو جینے سے خفا ہو جو ہمارے روبرو چبا چبا کر گفتگو کرتے ہو؟

(ب)

یہ کم ترین بادشاہ زادہ عجم کا ہے۔ میرے ولی نعمت وہاں کے بادشاہ تھے اور سوائے میرے کوئی فرزند نہ رکھتے تھے۔ میں

جوانی کے عالم میں مصاحبوں کے ساتھ چوپڑ، گنجفہ، شطرنج، تختہ نرد کھیلا کرتا، یا سوار ہو کر سیر و شکار میں مشغول رہتا۔ ایک دن کا یہ ماجرا ہے کہ سواری تیار کروا کر اور سب یار آشناؤں کو لے کر میدان کی طرف نکلا۔ باز، بہری، جرہ، باشا، سرخاب اور تیتروں پر اڑاتا ہوا دور نکل گیا۔ عجب طرح کا ایک قطعہ بہار کا نظر آیا کہ جدھر نگاہ جاتی تھی۔ کوسوں تلک سبزا اور پھولوں سے لعل زمین نظر آتی تھی۔

۸۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے:

(الف)

محبت کے مرے دعوے پہ تا ہو مرے سند مجھ کوں

لکھیاں ہوں صفحہ سینہ پہ خون دل سوں نام اس کا

برنگ لالہ نکلے جام لے کر اس زمیں سے جم

اگر بخشے تکلم سوں مئے جاں بخش جام اس کا

قتلِ عاشق، کسی معشوق سے کچھ دور نہ تھا

پر ترے عہد سے آگے تو یہ دستور نہ تھا

باوجودے کہ پروبال نہ تھے آدم کے

وہاں پہنچا کہ فرشتے کا بھی مقدور نہ تھا

جیتے جی کوچہ دلدار سے جایا نہ گیا

اس کی دیوار کا سر سے مرے سایہ نہ گیا

شہرِ دل آہ عجب جا تھی پر اس کے گئے

ایسا اُجڑا کہ کسی طرح بسایا نہ گیا

(ب)

تھا مستعار حسن سے اس کے جو نور تھا

خورشید میں بھی اس ہی کا ذرہ ظہور تھا

ہنگامہ گرم کن جو دل ناصبور تھا

پیدا ہر ایک نالے سے شور نشور تھا

پہنچا جو آپ کو تو میں پہنچا خدا کے تئیں

معلوم اب ہوا کہ بہت میں بھی دور تھا

آتش بلند دل کی نہ تھی ورنہ اے کلیم

یک شعلہ برق خرمنِ صد کوہ طور تھا

مجلس میں رات ایک ترے پرتوے بغیر

کیا شمع کیا پتنگ ہر اک بے حضور تھا